SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 2014

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 2014

سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (ترمیم) آرڈیننس، 2014

THE SINDH PUBLIC PRIVATE PARTNERSHIP (AMENDMENT) ORDINANCE, 2014

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. 2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 2 کی ترمیم ۔

Amendment of section 2 of Sindh Act No.V of 2010

3. 2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 4 کی ترمیم۔

Amendment of section 4 of Sindh Act No.V of 2010

4. 2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 6 کی ترمیم۔

Amendment of section 6 of Sindh Act No.V of 2010

5. 2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 18 کی ترمیم۔

Amendment of section 18 of Sindh Act No.V of 2010

6. 2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 21 کی ترمیم۔

Amendment of section 21 of Sindh Act No.V of 2010

7. 2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کے شیڈول I کی ترمیم۔

Amendment of Schedule-I of Sindh Act No.V of 2010

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ 2014

SINDH ORDINANCE NO.IV OF 2014

سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (ترمیم) آرڈیننس، 2014

THE SINDH PUBLIC PRIVATE PARTNERSHIP (AMENDMENT) ORDINANCE, 2014

[4 دسمبر 2014]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ ایکٹ، 2010 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ، 2010 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے،

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے،

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات۔

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ (ترمیم) آرڈیننس، 2014 کہا جائے گا۔

Short Title and commencement	(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔
2010 کے سندھ نمبر V کی دفعہ کی ترمیم۔ Amendment of section 2 of Sindh Act No.V of 2010	2. سندھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ، 2010 میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا اس کی دفعہ 2 میں، (i) شق (X) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہو گا: "پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے معاہدے" سے مراد اور جس شامل ہے تمام انتظام اور تحریری معاہدے، جو حکومت اور نجی پارٹی کے درمیاں میں پبلک انفرااسٹرکچر کمیونٹی فیسلٹیز اور متعلقہ خدمات، (ii) شق، (Z) کے بعد درج ذیل نئی شق شامل کی جائے گی، "(Z-I) "خدمات" سے مراد کچھ پروفیشنل سرگرمیاں جو عوامی ملکیت میں ادارے یا سہولیات یا متعلقہ مقصّد کے لیئے عوام کو فائدے پہنچانے سے متعلق ہو، (iii) شق (bb) میں لفظ "فنڈ" کے بعد لفظ یا کوئی دوسرے "اثاثے" شامل کیئے جائیں گے،
2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 4 کی ترمیم۔ Amendment of section 4 of Sindh Act No.V of 2010	3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (4) میں لفظ "اور جو" کو کاما اور الفاظ "سول سوسائٹی آرگنائزیشن، پبلک سیکٹر یا کوئی دوسری تنظیمی، سوسائٹی یا کمپنی جیسا حکومت مناسب سمجھے" سے تبدیل کیا جائے گا۔

2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 6 کی ترمیم۔ Amendment of section 6 of Sindh Act No.V of 2010	4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 6، میں ذیلی دفعہ (2) میں شق (ا) کے بعد مندرجہ ذیل کو شامل کیا جائے گا۔ "(1-A) ان افراد کو ملازمت پر رکھنا جو اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے کام اور ذمہ داریوں کی کارکردگی کے لیئے ضروری سمجھے، جو محکمہ مالیات، حکومت سندھ کی جانب سے وقتاً فوقتاً ہیومن ریسورس پالیسی اور گائیڈ لائنز کے تحت چلائے جائیں گے"
2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 18 کی ترمیم۔ Amendment of section 18 of Sindh Act No.V of 2010	5. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 18 کی ذیلی دفعہ (4) کو ختم کیا جائے گا،
2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کی دفعہ 21 کی ترمیم۔ Amendment of section 21 of Sindh Act No.V of 2010	6. مذکورہ ایکٹ، کی دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (1) میں، (a) شق (iv) میں لفظ "اور" کو ختم کیا جائے گا، (b) شق (iv) میں مندرجہ ذیل نئی شقوں کو شامل کیا جائے گا، (v) اعزازی امداد قبول کرنا، پرائیویٹ پارٹی پھر چاہے وہ مالیاتی ہو یا غیر مالیاتی بشمول خیرات پر انسان دوست تحائف یا میراث تک محدود نہ ہو،
2010 کے سندھ ایکٹ نمبر V کے شیڈول I کی ترمیم۔	7. شیڈول-I میں اندراج "ٹوئرازم اور ریزورٹ ڈیولپمنٹ" کے بعد مندرجہ ذیل کو شامل کیا جائے گا،

Amendment of Schedule-I of Sindh Act No.V of 2010	''صحت کی خدمات ''تعلیم کی خدمات '' سماجی بھلائی '' خاص تعلیم ''عورتوں کی فلاح وبہبود یا دوسرا کوئی سیکٹر یا سروس جیسا بورڈ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ وضع کرنے کی منظوری دے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔